

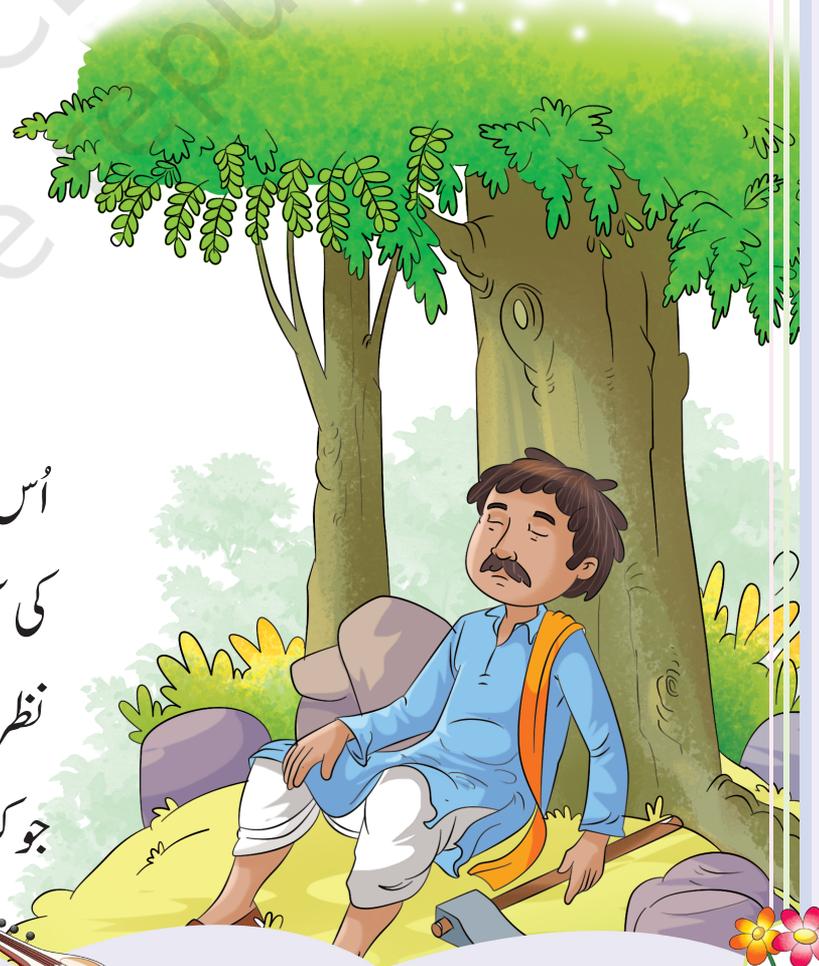


نیم کا پیڑ

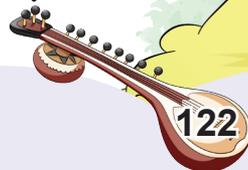
14



ایک دن راشد کلہاڑی لے کر جنگل گیا۔ نیم کے پیڑ کو کاٹنے لگا۔ بھاری کلہاڑی چلاتے ہوئے جب وہ تھک گیا تو اسی نیم کے پیڑ کے سائے تلے آرام سے بیٹھ گیا۔ جیسے ہی



اُس کی آنکھ لگی، تو اس نے کسی کی کراہنے کی آواز سنی۔ ادھر ادھر دیکھا لیکن کوئی نظر نہیں آیا۔ سوچنے لگا کون ہو سکتا ہے جو کراہ رہا ہے؟



یہ سوچتے ہوئے پھر کلہاڑی ہاتھ میں لی اور بڑبڑانے لگا ”ہو گا کوئی مجھے کیا؟“
 جیسے ہی اس نے کلہاڑی کو درخت پر مارا۔ تو اس کے کانوں میں ایک آواز آئی۔
 ٹھہرو! تم نہیں جانتے ہو؟ میں تمہارے کتنے کام آسکتا ہوں۔ میری پتیاں سورج کی



تیز دھوپ کو زمین تک پہنچنے سے روک لیتی ہیں اور میری چھاؤں کی ٹھنڈی ہواؤں
 میں تھکے ہارے لوگ آرام کرتے ہیں جیسا کہ تم خود ا بھی اپنی تھکان دُور کر رہے



تھے۔ میری پتیاں اتنی آکسیجن بناتی ہیں کہ اگر آپ اتنی آکسیجن بازار سے خریدو گے تو کئی ہزار روپیوں میں بھی نہیں ملے گی۔

اے نادان! اپنے گھر کے کپڑوں کے صندوق کھول کر دیکھو اس میں تمہاری امی نے میری سوکھی پتیاں رکھی ہوئی ہوگی کیونکہ میری سوکھی پتیوں سے کپڑوں میں کیڑا نہیں لگتا۔ میری سوکھی پتیاں کیڑوں سے اناج کی بھی حفاظت کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ میری سوکھی پتیوں کا دھواں کرنے سے مکھی، چمچھر اور بہت سے کیڑوں سے بھی نجات ملتی ہے۔

میری چھال بھی بہت کام کی ہے۔ اس کو پیس کر دوائی بنائی جاتی ہے۔ جس کے کھانے سے خون صاف ہوتا ہے اور پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں۔ میری پتیوں کو اُبالنے کے بعد اس سے اگر نہایا جائے تو خارش، پھوڑے، پھنسی، کھجلی وغیرہ جیسے جلدی امراض سے بھی نجات مل سکتی ہے۔ میرے پھل کو 'نبولی' یا 'نمکولی' کہتے ہیں۔ اس کی گٹھلی سے تیل نکالا جاتا ہے۔ اس تیل سے بنا ہوا صابن بھی پھوڑے اور پھنسیوں کے لیے بہت مفید ہے۔

کیا تم نے کبھی میری نرم نرم ٹہنی کی مسواک سے دانت صاف کیے ہیں؟ یہ کڑوی تو ضرور ہوتی ہے۔ لیکن دانتوں کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔ اس سے نہ صرف دانت مضبوط ہوتے ہیں بلکہ ان میں کیڑے بھی نہیں لگتے اور دانتوں کا پیل اپن بھی دور



ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر تمہیں کبھی بخار آجائے تو میری جڑیں اُبال کر پی لینا۔
بخار دور ہو جائے گا۔

دیکھنا دان! میں تمہارے کتنے کام آسکتا ہوں۔ تو تم مجھے کاٹ کر کیا کرو گے؟
راشد حیرت بھری نگاہوں سے نیم کے پیڑ کو دیکھتا رہا۔ وہ گہری سوچ میں ڈوب
گیا۔ پیڑ آدمی کی آواز میں بول نہیں سکتا۔ پھر یہ کیا ماجرا ہے؟ وہ یہی سوچتے ہوئے
گھر جانے کے لیے مڑا تو دیکھا کہ ایک بزرگ اس کے پیچھے

کھڑے تھے اور کہنے لگے: بیٹا! یہ پیڑ بے زبان
ہوتے ہیں۔ کچھ بول نہیں سکتے

ہیں۔ لیکن پیڑ کی طرف

سے میں نے تمہیں نیم

کے فائدے بتا دیے

ہیں۔ ہر پیڑ میں

کچھ نہ کچھ

خوبیاں ہوتی ہیں۔

یہ سننے کے بعد راشد نے عہد کیا کہ آج کے بعد کبھی کسی پیڑ کو کاٹنے کی کوشش
نہیں کروں گا اور نہ کسی کو کاٹنے دوں گا۔





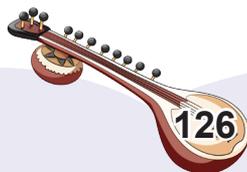
مشق



پڑھیے اور سمجھیے



نیچے	▶	تلے
گرمی	▶	تپش
تکلیف سے نکلنے والی دھیمی آواز	▶	کراہنا
سایہ	▶	چھاؤں
واقعہ	▶	ماجرا
نا سمجھ	▶	نادان
کھجلی	▶	خارش
چھٹکارا	▶	نجات
پکارا ادہ	▶	عہد
تعجب	▶	حیرت
چھوٹی شاخ	▶	ٹہنی



سوچیے اور بتائیے



1. نیم کی گٹھلی کے کیا فائدے ہیں؟

.....

2. نیم کی چھال کس کس کام میں استعمال کی جاتی ہے؟

.....

3. نیم کے پتوں کا دھواں کس کام آتا ہے؟

.....

4. مسواک کرنے سے کیا ہوتا ہے؟

.....

5. راشد نے کیا عہد کیا؟

.....

اساتذہ کے لیے ہدایات



- کہانی کو مناسب لب و لہجہ اور ادائیگی کے ساتھ پڑھ کر سنوایا جاسکتا ہے۔
- نیم کا پیر کہانی کو طلباء سے ان کے لفظوں میں لکھوایا جاسکتا ہے۔



خالی جگہوں میں صحیح لفظ چن کر لکھیے



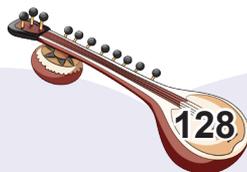
صابن مسواک صندوق بخار کڑوی

1. اپنے گھر جا کر گرم کپڑوں کے کو کھول کر دیکھو۔
2. نیم کی ٹہنی ہوتی ہے۔
3. نیم کے تیل سے بنا ہوا پھوڑے پھنسی کو ٹھیک کرتا ہے۔
4. اگر تمہیں آجائے تو میری جڑیں اُبال کر پینا۔
5. نیم کی نرم نرم ٹہنیاں کے کام آتی ہیں۔

دیے گئے الفاظ کو بلند آواز میں پڑھیے اور خوش خط لکھیے



آکسیجن
خارش
بنولی
تپش
مسواک
پتیاں



دیے گئے نقشے سے مندرجہ ذیل الفاظ تلاش کیجیے



کراہ زردی نہر ٹہنی بخار ادا جنگل

ل	گ	ن	ج
ی	ن	ہ	ٹ
ہ	ا	ر	ک
ی	د	ر	ز
ر	ا	خ	ب

دیے ہوئے الفاظ کے متضاد لکھیے



پچھے

.....

کڑوی

.....

خوشی

.....

نقصان

.....

نادان

.....



نیم کے بارے میں چند جملے لکھیے



.....

.....

.....

.....

.....



ٹانگیں چار مگر بے کار
چلنا پھر بھی ہے دشوار

